

مکتوب (۳۴)

محمد ابن ابی بکر کے نام

اس موقع پر جب آپ کو معلوم ہوا کہ وہ مصر کی حکومت سے اپنی معزولی اور مالک اشتر کے تقرری وجہ سے رنجیدہ ہیں اور پھر مصر پہنچنے سے پہلے ہی راستے میں انتقال فرما گئے تو آپ نے محمد کو تحریر فرمایا:

مجھے اطلاع ملی ہے کہ تمہاری جگہ پر اشتر کو بھیجنے سے تمہیں ملال ہوا ہے تو واقعہ یہ ہے کہ میں نے یہ تبدیلی اس لئے نہیں کی تھی کہ تمہیں کام میں کمزور اور ڈھیلا پایا ہو۔ اور یہ چاہا ہو کہ تم اپنی کوشش کو تیز کر دو۔ اور اگر تمہیں اس منصب حکومت سے جو تمہارے ہاتھ میں تھا میں نے ہٹایا تھا تو تمہیں کسی ایسی جگہ کی حکومت سپرد کرتا جس میں تمہیں زحمت کم ہو اور وہ تمہیں پسند بھی زیادہ آئے۔

بلاشبہ جس شخص کو میں نے مصر کا والی بنایا تھا وہ ہمارا خیر خواہ اور دشمنوں کیلئے سخت گیر تھا۔ خدا اس پر رحمت کرے! اس نے زندگی کے دن پورے کر لئے اور موت سے ہمکنار ہو گیا، اس حالت میں کہ ہم اس سے رضا مند ہیں، خدا کی رضا مندیاں بھی اسے نصیب ہوں، اور اسے بیش از بیش ثواب عطا کرے۔

اب تم دشمن کے مقابلے کیلئے باہر نکل کھڑے ہو، اور اپنی بصیرت کے ساتھ روانہ ہو جاؤ، اور جو تم سے لڑے اس سے لڑنے کیلئے آمادہ ہو جاؤ، اور اپنے پروردگار کی راہ کی طرف دعوت دو، اور زیادہ سے زیادہ اللہ سے مدد مانگو کہ وہ تمہاری مہمات میں کفایت کرے گا اور مصیبتوں میں تمہاری مدد کرے گا۔ ان شاء اللہ۔

--☆☆--

(۳۴) وَمِنْ كِتَابِ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

لَمَّا بَلَغَهُ تَوَجُّدُهُ مِنْ عَزْلِهِ بِالْأَشْتَرِ عَنْ مِصْرَ، ثُمَّ تَوَقَّى الْأَشْتَرِ فِي تَوَجُّهِهِ إِلَى مِصْرَ قَبْلَ وُضُوعِهِ إِلَيْهَا:

أَمَّا بَعْدُ! فَقَدْ بَلَغَنِي مَوْجَدَتُكَ مِنْ تَسْرِيحِ الْأَشْتَرِ إِلَى عَمَلِكَ، وَإِنِّي لَمْ أَفْعَلْ ذَلِكَ اسْتِبْطَاءً لَكَ فِي الْجُهْدِ، وَلَا أَرْدِيَادًا فِي الْجِدِّ، وَ لَوْ نَزَعْتُ مَا تَحْتَ يَدِكَ مِنْ سُلْطَانِكَ لَوَلَّيْتُكَ مَا هُوَ أَيْسَرُ عَلَيْكَ مَوْتَةً، وَأَعْجَبُ إِلَيْكَ وَلَايَةً.

إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي كُنْتُ وَلَّيْتُهُ أَمْرَ مِصْرَ كَانَ لَنَا رَجُلًا نَاصِحًا، وَعَلَى عَدْوِنَا شَدِيدًا نَاقِبًا، فَرَحِمَهُ اللَّهُ! فَلَقَدْ اسْتَكْمَلَ أَيَّامَهُ، وَ لَاقَى حِمَامَهُ، وَ نَحْنُ عَنْهُ رَاضُونَ، أَوْلَاهُ اللَّهُ رِضْوَانَهُ، وَ ضَاعَفَ الثَّوَابَ لَهُ.

فَأُصْحِرُ لِعَدْوِكَ، وَ أَمْضِ عَلَى بَصِيرَتِكَ، وَ شَبِّزْ لِحَزْبِ مَنْ حَارَبَكَ، وَ ادْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ، وَ أَكْثِرِ الْإِسْتِعَانَةَ بِاللَّهِ يَكْفِكَ مَا أَهَمَّكَ، وَ يُعِنُّكَ عَلَى مَا نَزَلَ بِكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ!

-----☆☆-----